سوال

(376) عوض کے بغیر خلع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر خلع میں عوض نہ ہو تو کیا وہ واقع ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خلع کے لیے ضروری ہے کہ وہ عوض کے ساتھ ہو کیونکہ یہ اس کا رکن ہے جس پر اس کی بنیاد ہے اور جب وہ اس (عوض) سے خالی ہو گا تو خلع نہیں ہو گا بلکہ رجعی طلاق ہو گی اگر اس نے طلاق کی نیت کی ہو گی۔ (شیخ عبدالرحمان سعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص461

محدث فتویٰ